وطن اصلی میں سے گزر کر گھر جائے بغیر آگے مسافت شرعی سے کم سفر کیا تو قصر کا حکم

دار الافتاء اھلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلے کے بارے میں کہ سائل نے وطن اقامت سے وطن اصلی کی طرف سفر کیا لیکن جیسے ہی وہ اپنے شہر میں داخل ہوا اس نے آگے سفر کیا، اپنے گھر نہیں گیا۔ جس جگہ سفر کیا وہ گھر سے یعنی وطن اصلی سے شرعی سفر نہیں بنتا، جہاں سائل نے سفر کیا اپنے شہر سے آگے وہاں پوری نماز پڑھے گا یا قصر؟ رہنمائی فرمادیں۔

جواب

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

جب کوئی شخص سفر کرتے ہوئے اپنے شہر کی آبادی میں داخل ہو گیا، تو اب وہ مقیم ہو گیا، اگرچہ گھر نہیں گیا۔ سفر کے تمام احکام ختم ہو گئے، کیوں کہ پورا شہر حکما ایک ہی جگہ شمار کیا جاتا ہے۔ اب اگر وہ یہاں سے کسی اور جگہ جاتا ہے جو شرعی مسافت پر نہیں تو وہ مقیم ہی ہے۔ پوری نماز ادا کرے گا۔

فتاوی ہندیہ میں ہے "واذا دخل المسافر مصره اتم الصلاة وان لم ينو الاقامة فيه سواء دخله بنية الاجتياز او دخله لقضاء الحاجة" ترجمہ: جب مسافر اپنے وطن اصلی میں داخل ہو جائے تو وہ پوری نماز پڑھے گا، اگرچہ اس کی اقامت کی نیت نہ ہو، خواہ وہ گزرنے کی نیت سے داخل ہوا ہو یا کسی کام کی وجہ سے اپنے شہر میں داخل ہوا ہو۔ (فتاوی ہندیہ، کتاب الصلاۃ، ج 01، ص 142، مطبوعہ: پشاور)

بدائع الصنائع میں ہے "إذا نوى المسافر الإقامة خمسة عشر يوما في موضعين فإن كان مصرا واحدا أو قرية واحدة صار مقيما؛ لأنهما متحدان حكما، ألا يرى أنه لو خرج إليه مسافرا لم يقصر" ترجمہ: مسافر نے دو جگہوں پر پندرہ دن ٹھہرنے کی نیت کی، تو اگر وہ ایک ہی شہر یا ایک ہی گاؤں کی دو جگہیں ہیں، تو یہ شخص مقیم ہو جائے گا، **کیوں کہ یہ دونوں جگہیں حکماً ایک ہی ہیں۔** کیا نہیں دیکھتے کہ اگر کوئی شخص ان میں سے ایک جگہ سے دوسری جگہ سفر کرتے ہوئے جائے تو وہ قصر نہیں کرتا۔ (بدائع الصنائع، جلد 1، صفحہ 98، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُه اَعْلَم صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم

مجیب : مولانا محمد انس رضا عطاری مدنی

فتوی نمبر : WAT-4101

تاریخ اجراء : 11 صفرالمظفر 1447ھ/06 اگست 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net